Overseas Pakistanis' Bungalows Residents' Welfare Associations

سرکلر نمبر 051
29 جون 2019

اور سیز کے بجلی کے معاملات پر غیر معمولی جنرل باڈی اجلاس بروز اتوار بتاریخ 7 جولائی 2019 بوقت 8 بجے شب بمقام فیملی پارک

جیسا کہ ہم پہلے بھی کئی بار بتا چکے ہیں کہ 2016 میں KE نے لائبریری و آفس، فیملی پارک، M پارک، N پارک اور K پارک میں پانچ میٹر نصب کیے تھے اور اُسی وقت 2008 سے بلنگ کی مد میں تقاضہ شروع کر دیا تھا۔ جس وقت یہ میٹر نصب کیے گئے تھے اُس وقت KE کی ٹیم نے لوڈ کا سروے بھی کیا تھا جس پر اُس وقت کے کسی چوکیدار سے دستخط لئے گئے تھے۔ 2016 سے پہلے میٹر نہیں لگائے گئے تھے مگر KE کے پاس کنڈا 2008 سے رجسٹرڈ تھا اور اس مد میں آج تک کوئی رقم KE کو نہیں دی گئی۔ فروری 2017 میں ایک خط کنٹونمنٹ اور OPBRWA کو بھیجا گیا جس میں 54 لاکھ روپے کا تقاضہ تھا اور واضح کہا گیا کہ نادہندگی کی صورت میں بجلی مستقل بنیاد پر منقطع کر دی جائے گی۔ کیوں کہ اُس وقت اس خط پر کوئی زیادہ توجہ نہیں دی گئی اور KE کی جانب سے بھی زیادہ Follow up نہیں کیا گیا لہذا بجلی کاٹی اور جوڑی جاتی رہی اور معاملات چلتے رہے۔ اُس وقت کے جنرل سیکریٹری صاحب کے مطابق انہوں نے KE کا وہی خط CBF کو آگے بڑھا دیا کہ یہ میٹر CBF کی ذمہ داری ہے اور فائل بند کر دی۔

موجودہ ایسوسی ایشن نے جب نومبر 2017 میں چارج لیا اُس وقت آفس اور تمام پارک کی لائٹ منقطع تھیں لہذا فوری طور پر لائٹ بحال کروا کر KE اور CBF سے نئے سرے سے معاملات کو سلجھانے کا عمل شروع کیا گیا۔ بالآخر پورے ایک سال کی مسلسل خط و کتابت اور رابطے کے بعد مارچ 2019 میں KE کی جانب سے ایک نیا سروے کیا گیا اور اُن کے افسران ہمارے آفس تشریف لائے کہ اب بل 62 لاکھ کا ہو گیا ہے لہذا اس کو حل کیا جائے چاہے کنٹونمنٹ بل ادا کرے یا اور سیز مگر اس کو ہر صورت حل ہونا ہے۔

ہم نے CBF سے کئی ملاقاتیں کیں اور کوشش کی کہ وہ ان میٹر کی اونرشپ لے کر اس بل کی ادائیگی کر دے مگر کنٹونمنٹ نے صاف لکھ کر دے دیا کہ ہم پچھلا کوئی بل اپنے قانون کے تحت نہیں دے سکتے البتہ اگر پارک ہم کو آج حوالے کیے جائیں تو آج سے ہم اس کے بل کی ذمہ داری لے سکتے ہیں بشرطیکہ اس پر کوئی واجب الادا رقم نہ ہو۔ جس کے بعد KE سے بھی کافی میٹنگ کی گئیں مگر کوئی اس بل کو ختم کرنے کا اختیار نہیں رکھتا تھا اور کوئی معاملات نہیں بن پائے اس کے ساتھ ہمارے اندر سے کچھ لوگ مسلسل KE کو شکایت بھی کر رہے تھے کہ ہم غیر قانونی بجلی استعمال کر رہے ہیں اور اس کو منقطع کیا جائے جس پر KE نے مزید سختی شروع کر دی تھی لہذا ہماری جون میں KE کیساتھ تین میٹنگ ہوئیں اور بالآخر فیملی پارک اور

Overseas Pakistanis' Bungalows Residents' Welfare Associations

لائبریری و آفس کی مد میں 44 لاکھ کے بل کو دس لاکھ پچاس ہزار میں راضی کروایا گیا جس کے لئے چار لاکھ کی رقم فوری ادا کر دی گئی ہے اور باقی بعد میں ادا کی جائے گی جب کہ باقی تین پارک کے میٹر KE نے اتار لئے ہیں کہ جب ان کے معاملات طے ہو جائیں گے تو وہ بھی لگا دیے جائیں گے اور ان کو بھی حل کروانا ہے۔

کیوں کہ آپ کی ایسوسی ایشن کے پاس اتنے فنڈ نہیں ہیں کہ وہ فوری اس پر عمل کر سکے لہذا اس معاملے کو سلجھانے کیلئے تمام مکینوں کی مدد درکار ہے تاکہ ایسوسی ایشن آپ کی خواہش کے مطابق فیصلہ کر سکے جس میں ہم سب کی بہتری ہو۔

اس سلسلے میں ایک غیر معمولی جنرل باڈی اجلاس اتوار کو رات 8 بجے فیملی پارک میں بلایا گیا ہے اور آپ تمام ممبران سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اور وقت مقررہ پر شرکت کریں تاکہ کوئی بہتر طریقہ کار اپنایا جا سکے۔ یہ پارک اور لائبریری و آفس ہم سب کے ہیں لہذا ان کو تباہی سے بچانے کی ذمہ داری ہم سب پر لازم ہے۔

شکریہ۔

حبیب الرحمان خان

جنرل سیکریٹری